منگل | 9-اپریل1996ء | احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

فون 449

ایڈیٹر: نسیم سیفی

رجسٹرڈ نمبر ایل 5254

جلد 46-81 نمبر 81 | منگل 20 ذی قعدہ 1416ھ 9 شہادت 1375ہش 9 اپریل 1996ء

خدا اپنے خاص بندوں کی حفاظت فرماتا ہے

دیکھو خدا تو سب کا خدا ہے مگر اس کے تعلقات خاص خاص کے ساتھ خاص خاص ہیں جتنی جتنی کوئی اس سے صلح کرتا ہے اتنا ہی وہ اس کی حفاظت کرتا ہے (۔) اگر تم سچی تبدیلی اور اس سے صلح پیدا کرو۔ خدا بخیل نہیں مگر ہاں اس نے ایک اندازہ رکھا ہوا ہے جب تک اس تک انسان نہ پہنچے تو وہ کامل نہیں ہوتا اور نہ اس پر وہ فیض جاری کیا جاتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ایک شرابی کو اگر پوری مقدار شراب کی نہ دی جائے تب تک وہ بے ہوش نہیں ہو سکتا اسی طرح جب اس انتہائی درجہ محبت تک ترقی نہ کی جاوے تب تک لا حاصل ہوتا ہے قانون قدرت جس طرح جسمانی چیزوں کے واسطے ہے ایسے ہی روحانی امور کے واسطے بھی ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

77 ویں مجلس مشاورت پاکستان کا انعقاد

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے صدارت فرمائی

ربوہ: جماعت احمدیہ پاکستان کی 77 ویں مجلس مشاورت ایوان محمود ربوہ میں مورخہ 29، 30، 31 مارچ 1996ء کو جاری رہنے کے بعد خداتعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی۔ مجلس مشاورت کے جملہ اجلاسات کی صدارت حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشاد کے تحت محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے کی۔

افتتاحی اجلاس ایوان محمود میں 29-مارچ کو جمعہ کے روز شام 4-بجے منعقد ہوا جس میں تلاوت کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے دعا کرائی اور اس کے بعد اپنے مختصر افتتاحی خطاب میں اراکین مجلس مشاورت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ فرمایا اور امید ظاہر فرمائی کہ اراکین مشاورت حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی خواہشات پر پورا اترنے کی کوشش کریں گے۔

بعد ازاں صدر مجلس مشاورت نے محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا و صوبائی امیر پنجاب کو سٹیج پر بلایا اور اپنے ساتھ کارروائی جاری رکھنے کا ارشاد فرمایا۔

اس کے بعد سب کمیٹیوں کا تقرر کیا گیا۔ سب کمیٹی اصلاح و ارشاد کے صدر مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب کراچی اور سیکرٹری محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد تھے۔ سب کمیٹی امور عامہ کے صدر مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب حیدر آباد اور سیکرٹری محترم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ تھے۔

اگلے روز 30-مارچ کو صبح دس بجے دوسرا اجلاس ہوا۔ جس میں تلاوت اور دعا کے بعد تعمیل فیصلہ جات سال گزشتہ کی رپورٹیں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد، محترم مولانا محمد اسمٰعیل منیر صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم (کلام الٰہی) اور محترم سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت نے پیش کیں۔ بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر تعلیم نے نظارت تعلیم کی رپورٹ پیش کی۔

بعد ازاں صدر مجلس مشاورت نے محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر کراچی کو اپنی معاونت کے لئے سٹیج پر بلایا اور سب کمیٹی اصلاح وارشاد و تعلیم (کلام الٰہی) کی رپورٹ پیش ہونے کے بعد مختلف احباب جماعت نے اس پر اظہار خیال فرمایا۔ بعد ازاں مجلس مشاورت کے ارکان نے متفقہ طور پر سب کمیٹی کی سفارشات منظور کئے جانے کے حق میں رائے دی۔

30-مارچ کو دوسرا اجلاس شام چار بجے منعقد ہوا دعا کے بعد صدر مجلس مشاورت نے محترم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر ضلع لاہور کو معاونت کے لئے سٹیج پر بلایا سب کمیٹی اصلاح وارشاد کی رپورٹ پر بحث کی گئی آخر میں مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (و تعلیم (کلام الٰہی) نے مختصراً خطاب کیا۔ رائے شماری کے نتیجے میں مجلس مشاورت کے ارکان نے متفقہ طور پر سب کمیٹی کی سفارشات کو منظور کئے جانے کے حق میں رائے دی۔

31-مارچ کو مجلس مشاورت کے آخری دن تلاوت اور دعا کے بعد محترم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر ضلع لاہور نے معاونت کا سلسلہ جاری رکھا۔ امور عامہ کی سب کمیٹی کی رپورٹ پیش ہوئی جس پر مختلف احباب جماعت نے اپنا مشورہ پیش کیا۔ بعد ازاں اراکین مشاورت نے کھڑے ہو کر سب کمیٹی کی سفارش کو منظور کئے جانے کے حق میں رائے دی۔

بعد ازاں مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد نے یتامیٰ کمیٹی کی رپورٹ پیش کی۔

مکرم مجیب الرحمٰن صاحب امیر ضلع راولپنڈی نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام یورپ امریکہ و کینیڈا کے لئے چوبیس گھنٹے جاری ہونے پر ایک قرارداد حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی خدمت میں پیش کی جس کو اراکین مشاورت نے منظور کر لیا۔

اس کے بعد مجلس انصار اللہ، خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ پاکستان کے علم ہائے انعامی صدر مجلس مشاورت نے عطا فرمائے۔

اختتامی خطاب میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے مجلس مشاورت کے کامیاب اختتام پر اللہ کی حمد کی۔ اور خطبہ کے ذریعے مجلس مشاورت کے بارے میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی نصائح کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا کرے ہم ان بابرکت نصائح پر عمل کرنے والے ہوں۔

پونے ایک بجے دعا سے مجلس مشاورت کا اختتام ہوا۔

دارالضیافت کی طرف سے ضیافت

مجلس مشاورت کے دوسرے روز دارالضیافت کی طرف سے اراکین مجلس مشاورت اور دیگر مہمانوں کے اعزاز میں ایک ضیافت کا اہتمام احاطہ لجنہ میں کیا گیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے دعا کرائی۔ خواتین مہمانوں کیلئے دعوت کا اہتمام احاطہ تحریک جدید میں کیا گیا تھا۔

اعلان ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے عزیزم انور اقبال سیفی سائنس ریسرچ فیلو کراچی یونیورسٹی اور عزیزہ امتہ الحی کو 7-اپریل کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ عظیم اقبال سیفی نام تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود برادر مکرم صادق محمد صاحب نصرت اکیڈمی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور والدین اور خاندان کیلئے قرۃ العین بنائے۔

نسیم سیفی

سانحہ ارتحال

○ مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

میرے ماموں مکرم مولوی بشیر احمد صاحب، فاضل راجوروی 4-اپریل 1996ء کو راولپنڈی میں رحلت فرما گئے۔

موصوف موصی تھے اس لئے ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا مکرم مولانا جمیل الرحمان صاحب رفیق نے 5-اپریل بعد جمعہ بیت اقصیٰ میں جنازہ پڑھایا بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی بشیر احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے موصوف کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

○ مکرم مرید احمد بھٹی صاحب شاہدرہ لاہور مورخہ 27-مارچ 1996ء بروز بدھ بوقت سوا پانچ بجے صبح اچانک دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 77 سال تھی۔ انہوں نے حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ میں بطور زعیم انصار اللہ بھی کام کیا اور پھر متواتر پندرہ سال تک حلقہ کے صدر بھی رہے احباب جماعت ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

طاہر ٹائپنگ کلب ربوہ

○ ٹائپنگ سیکھنے کے لئے ایوان محمود ربوہ میں طاہر ٹائپنگ کلب قائم ہے۔ خواہشمند احباب دفتری اوقات میں رابطہ فرمائیں۔

(مہتمم صنعت و تجارت)

آخرت پر نظر رکھنے والے ہمیشہ مبارک ہیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

9- شہادت 1375 ھش   9 - اپریل 1996ء

ایمان کی دولت

کوئی شخص یہ نہیں چاہتا کہ اس کی کوئی چیز چرالی جائے۔ چیز چھوٹی ہو یا بڑی اس کی قیمت کم ہو زیادہ اس کے چوری ہو جانے سے انسان کے دل میں رنج پیدا ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ بات بھی درست ہے کہ بڑی چیز چوری ہو جائے تو اس کا رنج زیادہ ہوتا ہے۔ اور چھوٹی چیز چوری ہو جائے تو رنج کم بھی ہوتا ہے اور جلد رفع بھی ہو جاتا ہے۔ اس سے دو باتیں سامنے آئیں۔ ایک تو یہ کہ کسی چیز کے چوری ہونے سے رنج پیدا ہوتا ہے اور دوسری یہ کہ اس رنج کی کیفیت چوری ہونے والی چیز کی قدر و قیمت کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ اگر ہمیں یقین ہو جائے کہ ہماری جو چیز چوری ہو گئی ہے وہ بہت قیمتی تھی تو یہ رنج زیادہ بھی ہو گا اور دیرپا بھی۔ ہمیں اپنے گھر کی چیزوں اور اپنی ہر ملکیت کے متعلق کچھ نہ کچھ اندازہ ہوتا ہے کہ ہماری کس چیز کی کیا قدر و قیمت ہے اس لئے بعض چیزیں گھروں میں کھلی پڑی رہتی ہیں۔ اور بعض صندوقوں میں رکھی جاتی ہیں۔ اور بعض ایسے صندوقوں میں رکھی جاتی ہیں۔ جن پر ہر وقت تالہ پڑا رہتا ہے۔ تاکہ ایسا بھی نہ ہو کہ کوئی یونہی صندوق کو کھولے اور چیز چرالے۔ پس اپنی ملکیت کی ہر چیز کی قدر و قیمت کا احساس ہمیں اس کی حفاظت پر مائل کرتا ہے۔ کتنی حفاظت کی جائے کس طرح حفاظت کی جائے یہ سب کچھ چیز کی قدر و قیمت پر منحصر ہے۔ اکثر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ کوئی اچھی بھلی قدر و قیمت والی چیز چوری ہو جاتی ہے تو انسان چوری کے لئے بھی پچھتاتا ہے اور اس بات کے لئے بھی کہ اس کی پرواہ ہی نہیں کی۔ اس کو محفوظ طریق پر نہیں رکھا گیا۔ لوگ بھی برا بھلا کہتے ہیں کہ اتنی بڑی چیز اور یونہی چھوڑی ہوئی تھی۔ اس کو تو حفاظت سے رکھنا چاہئے۔ آج کل لوگ اپنا روپیہ بینک میں رکھتے ہیں بینک کا ریکارڈ آپ کے پاس موجود ہے۔ اور ہر دم آپ کو اس بات کا یقین رہتا ہے کہ یہ روپیہ محفوظ ہے۔ جب چاہوں گا نکلوا لوں گا۔

ایک ایسی چیز ہے جس کی قدر و قیمت تو بہت زیادہ ہے لیکن اس کی پہچان مشکل ہے۔ عام طور پر لوگ اس کی قدر و قیمت سمجھتے نہیں اور اسے اس طرح محفوظ کرنے کی کوشش نہیں کرتے جس طرح زیادہ قیمتی چیزوں کو محفوظ کیا جانا چاہئے۔ وہ چیز ہے ہمارا ایمان۔ اور اس کا چور ہے شیطان۔ ہم اس بات کا خیال ہی نہیں رکھتے۔ کہ شیطان کدھر سے آسکتا ہے۔ کس طرح آسکتا ہے۔ اور اس کے چوری کرنے کا طریق کیا ہے۔ بعض اوقات تو یہ بھی ہوتا ہے کہ شیطان چیز چوری کر رہا ہے اور وہ ایسے طریق پر چوری کرتا ہے کہ ہم اپنے آپ میں خوش رہتے ہیں۔ جس بات سے وہ چوری کرتا ہے۔ وہ بات ہمارے دل کو لگتی ہے۔ ہم ایمان سے پرے ہٹ جاتے ہیں۔ اور اس بات میں مگن ہو کر خوش رہتے ہیں۔

پس پہلے تو ہمیں اس بات کا احساس ہو جانا چاہئے کہ ایمان بہت بڑی دولت ہے۔ اسے محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے۔ اور اسے محفوظ رکھنا ہے شیطان سے۔ شیطان بڑا مکار ہے۔ وہ اس طرح بھی چوری کر سکتا ہے کہ ہمیں رنج ہو اور اس طرح بھی کہ ہم اپنی چیز کے چوری ہو جانے سے خوش ہو جائیں۔ کیونکہ اس کے بدلے جو کچھ وہ ہمیں دے گیا ہے۔ وہ ہمیں پسند آنے لگے۔ ہم چوری ہو جانے والی چیز کو تو بھول جائیں اور اس پر فریفتہ ہو جائیں۔ پس ہمیں اس بات کا بھی خیال رکھنا ہے کہ چور کیا چراتا ہے۔ کس طرح چراتا ہے اور چراتا ہے تو ہمیں کس راہ پر ڈال دیتا ہے۔ اگر ہم ایسا کریں تو ایمان جو سب سے قیمتی چیز ہے اس کو بچا کر رکھ سکتے ہیں۔ اور اگر ہم اس کی طرف سے لاپرواہی برتیں تو شیطان جو عام چوروں سے زیادہ مکار ہے اور زیادہ چالاک ہے اور جس کے ہتھکنڈے نظر بھی نہیں آتے اس سے ہم بچ نہیں سکتے۔ پس ہمیں ہمیشہ کوشش کرنی چاہئے کہ ہماری توجہ اس بات کی طرف رہے کہ ہمارا ایمان چرا نہ لیا جائے۔ شیطان کو ہم پر غلبہ نہ حاصل ہو جائے۔ وہ ہمیں کسی اور طرف نہ لگا دے۔ لیکن یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ہو سکتا ہے۔ پس ہمیں دعا کرنی چاہئے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ایمان کی قدر و قیمت سمجھنے کی توفیق دے اور اس کے چور یعنی شیطان کو ہم سے دور رکھے۔

ایک سگرٹ بھی جو سلگا کے چلے آتے ہو
میرے ماحول کو آلودہ بنا جاتے ہو
کیسے سمجھاؤں کہ یہ بات نہیں ہے اچھی
تم کہاں سنتے ہو، اس بات سے کتراتے ہو

ابو الاقبال

○

ہے میری زندگی میں سوز بھی ساز
نغمہ پرور ہوئی میری آواز

عشق ان کا چھپا تو لوں لیکن
دونوں آنکھیں تو میری ہیں غماز

میری رگ رگ میں بھر گیا ہے سرور
اے محبت ہو تیری عمر دراز

کوئی کیا جانے بھید اس دل کا
ہے مری زندگی کا یہ اک راز

دل مرا بج رہا ہے مثلِ رباب
یہ ہے اس کی نگاہ کا اعجاز

میں اداؤں کا اس کی خادم ہوں
بن گیا اس کے واسطے میں ایاز

مرا دل کیا ہے ایک کنجشک ہے
ہے نظر اس کی تیز تر از باز

عشق میں رہ گیا ہوں میں تنہا
اب نہیں کوئی بھی مرا دمساز

گوہر اب چپ رہو کہ سنتے ہیں
کوئی لینے کو آرہا ہے راز

مولانا ذوالفقار علی خان گوہر

IBA کا سمر (SUMMER)

پروگرام

○ انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمینسٹریشن (IBA) کراچی نے یکم جون سے 18۔ جولائی 96ء تک سٹی کیمپس میں سمر پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ یہ پروگرام بزنس ایڈمینسٹریشن کے مختلف شعبہ جات جیسے اکنامکس۔ فنانس۔ مارکیٹنگ۔ کمپیوٹر کاسٹ اینڈ مینجمنٹ وغیرہ پر مشتمل ہو گا۔

(نظارت تعلیم)

گمشدہ اشیاء اور انکی بازیابی

○ ربوہ میں گم ہونے والی اشیاء اور ان کی بازیافت کے متعلق صدر عمومی صاحب کے دفتر میں اطلاع دی جائے۔

(ادارہ)

خلافت لائبریری ربوہ

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 87

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سسٹس، اوپیم اور بعض متفرق چٹکلے

احمدیہ ٹیلی ویژن پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابعؒ کے مورخہ 13- جون 1995ء کو فرمودہ ہومیو پیتھک کلاس میں ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھک کلاس نمبر87

لندن: 13 جون 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ہومیو پیتھی کلاس میں بعض متفرق امور کے بعد فرمایا۔

کچھ اہم دوائیں ایسی ہیں جو ہم ابھی تک نہیں پڑھ سکے تھے۔ ویسے بہت زیادہ عام استعمال تو نہیں ہوتیں۔ مگر جب ضرورت پڑے تو انہی کی ضرورت پڑتی ہے۔ ایک پلمبم ہے ایک اوپیم ایک ملی فولیم اور ایک مرک سال، مرکری کی سب قسمیں عموماً ملتی جلتی ہیں۔ تھوڑے تھوڑے فرق ہیں۔

سسٹس Cistus ناخن کی جو گہری امراض ہیں۔ ناخنوں کا موٹا ہو جانا شکل بدل جانا۔ ان میں چند دوائیں میں نے پہلے بتائی تھیں ان میں سسٹس بھی بہت اہم ہے۔ سورائینم میں تو میں نے دیکھا ہے کہ ناخن پچک کے بالکل Flat سے ہو جاتے ہیں۔ اور پتلے ہو جاتے ہیں نسبتاً اور کہیں کہیں ایک طرف سے ناخن موٹا ہو جاتا ہے جس طرح سورائسس ہو رہا ہو، اس ٹائپ کا، اکثر تو پچکے ہوئے ناخن پہلی دفعہ دماغ میں سورائینم کا خیال لاتے ہیں۔ لیکن بے وضع کہیں سے بگڑے ہوئے، کہیں سے موٹے، یہ انٹی مونیم کروڈ کی شکل بتاتے ہیں اور اگر لکیروں والے زیادہ ہوں تو نیٹرم میور۔ اس میں باریک اور پتلے بھی ہوں اور لکیریں بھی پڑی ہوں۔ زیادہ تر نیٹرم میور سے یہ علامت ملتی ہے۔ نیٹرم میور میں جو سیلولر Cellular مادے نکلتے ہیں، ان سے جو چیز بنتی ہے۔ ان میں کمزوری خاص علامت ہے۔ مثلاً بال اگر ہیں نیٹرم میور کے تو وہ کمزور اور بعض دفعہ پھٹ جاتے ہیں کناروں سے۔ جیسے دم بیچ میں سے پھاڑ دی جائے۔ یہ علامت بتاتی ہے کہ وہ سیلولر مواد، پلاسٹک مواد، جو بال بناتا ہے اس سے ہی ناخن بھی بنتے ہیں۔ اس کی گروتھ پر نیٹرم میور کا اثر ہے اور نیٹرم میور کے توازن میں اگر خرابی پیدا ہو جائے تو اس کا بھی اثر پڑتا ہے۔ تو ناخنوں اور بالوں کی یہ پہچان ہے۔ ناخنوں میں کمزوری بھی ہے نیٹرم میور میں۔ کریک Crack کر جاتے ہیں جس طرح بال کریک ہو جاتے ہیں۔ اور لکیریں سی پڑ جاتی ہیں۔

یہ جو دوا ہے سسٹس اس میں ناخنوں کی تقریباً ہر قسم کی بدوضعگی پائی جاتی ہے۔ اور ٹیومر Tumour اگر پائے جائیں اور انتڑیوں وغیرہ میں تکلیف ہو تو پھر سسٹس کا خیال کرنا چاہئے۔ سسٹس کی کوئی ایسی علامت میں معلوم نہیں کر سکا جو امتیازی ہو۔ لیکن یہ ہے کہ سسٹس کا تعلق ضرور ناخنوں سے ہے۔ اس لئے سسٹس کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے بعض دفعہ کام آجاتی ہے۔ ذاتی طور پر میرے تجربے میں سسٹس کبھی نہیں آئی۔ کس مریض کو سسٹس دیکر ناخن کا علاج نہیں کیا۔ باقی جو دوائیں بتا رہا ہوں ان میں میرے تجربے میں بارہا مریض آتے رہے ہیں۔ ان کو فائدہ بھی ہو جاتا ہے خدا کے فضل سے۔ لیکن سسٹس کو لوگ استعمال کر کے دیکھ سکتے ہیں۔ سسٹس کے متعلق میں نے بتایا تھا کہ یہ Skin کے اوپر Erruption کے ذریعے شروع نہیں ہوتی بلکہ بے چینیاں جگہ جگہ، یہ علامت اور بے چینی بھی ہوتی ہے سکن Skin کے اوپر۔ یہ علامت سسٹس میں اور وجہ سے ہے اور بعض اور دواؤں میں اور وجہ سے ہے۔ اس لئے صرف سسٹس نہیں ہے اس کا علاج۔ اگر اعصاب کی بے چینی ہو اور اس کی وجہ سے یہ ہو تو سسٹس اس کا علاج نہیں ہے۔ اس میں فاسفورس بعض دفعہ کام آتی ہے۔ بعض دفعہ دوسری دوائیں مثلاً سٹیفی سیگریا کام آجاتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اعصاب کی بیماریوں میں شنگلز Shingles کا بھی اعصاب سے تعلق ہے۔ سسٹس میں بھی بعض ڈاکٹر شنگلز کا ذکر کرتے ہیں۔ شنگلز سے مراد ہے ہرپیز Herpes۔ یہ نروز Nerves سے شروع ہوتی ہے اور بیکٹیریل انفیکشن (Bacterial Infection) بھی ہو جاتی ہے۔ اری سپلس Erysipelas شنگلز نہیں ہے۔

اری سپلس کی جو Erruptions ہیں وہ شنگلز کی Erruptions سے مل جاتی ہیں۔ جب وہ باہر آجائیں تو ان کے چھالے اور ان کے اندر جراثیم بھی بیٹھ جاتے ہیں۔ یہ جو یادداشت کی مشابہت تھی اس کی وجہ سے غلطی ہوئی ہے۔

بہرحال شنگلز کی میں بات کر رہا ہوں۔ فاسفورس کا میں نے آپ کو بتایا تھا کہ اگر الرجی ہو جائے کونین وغیرہ کھانے سے یا بخار ایسا آئے جس کو ایلوپیتھک دواؤں سے، جن میں سلفاڈرگز Sulpha Drugs وغیرہ ہوں اس کو دبا دیا جائے۔ تو بعض دفعہ بڑی شدید بے چینی پیدا ہو جاتی ہے جلد کے اوپر۔ یہ تمام اعصاب میں پھیلی ہوتی ہے۔ اور بعض دفعہ ہاتھوں پہ ورم بھی آجاتی ہے۔ لیکن خارش کو انسان پہنچ نہیں سکتا۔ جتنا مرضی خارش کریں بے چینی اندر ہے اس میں سسٹس کام نہیں آئے گی۔ کیونکہ سسٹس واقعۃً جو بیماریاں جلد پر نہیں ابھر سکیں۔ اندر دبی ہوئی ہیں ان کا علاج ہے جب وہ آخر ان کو جلد پر لاتی ہے تو پھر وہ عام ایگزیمے Eczema جیسی شکل بن جاتی ہے اس میں پھر باقیوں سے الگ پہچان نہیں ہے۔ لیکن گلینڈز کا متورم ہونا۔ سسٹس کے ساتھ اس کا جیسے چولی دامن کا ساتھ ہے۔

اوپیم Opium افیم کا جو تصور دنیا میں پایا جاتا ہے وہ کافی عام ہے اور اس سے بہت سی ہومیو پیتھی کی بھی سمجھ آسکتی ہے۔

اوپیم میں دہری علامتیں پائی جاتی ہیں۔ بے حسی ہے مثلاً اوپیم کا مریض بے حس ہو جاتا ہے۔ لیکن سخت زود حسی بھی اس میں پائی جاتی ہے۔ اس لئے اوپیم کے متعلق جو ایلوپیتھک سٹڈی ہے اس میں بھی اس کو پرائمری اور سیکنڈری اثرات میں منقسم کیا ہوا ہے۔ اور مریضوں میں دونوں ملتے ہیں۔ پرائمری بھی اور سیکنڈری بھی۔

افیم کا مریض خشک ہو جاتا ہے۔ جلد بھی خشک اور انتڑیاں بھی۔ ساری چیزیں خشک ہو جاتی ہیں۔ اس لئے خشکی پیدا کرنے والی جتنی چیزیں ہیں ان میں اطباء افیم ڈالتے ہیں۔ اسہال کے لئے بھی بعض دفعہ دیتے ہیں۔ اور دوسرا افیم کو شوگر کے مریض کے لئے دیتے ہیں۔ شوگر پہ کیا اثر کرتی ہے یہ معلوم نہیں۔ لیکن پیشاب کم کر دیتی ہے۔ غالباً اس لئے حکیم دیتے ہوں گے۔ اور مستقل پھر ان کو اس پر رکھتے ہیں جن کو زیادہ شوگر ہو۔ پیشاب باربار آتا ہو افیم تھوڑی سی دے دی جائے تو اس سے پیشاب میں کمی آجاتی ہے۔ خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ جلد کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور میٹھے کی خواہش بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور سستی کا حال یہ ہے کہ منہ تک ہلانا مشکل ہے۔ وہ سنا ہوا ہے نا! آپ نے، کہ درخت کے نیچے دو افیمی لیٹے ہوئے تھے۔ ایک آدمی گھوڑے پر جا رہا تھا۔ تو ایک درخت کے نیچے سائے میں اس نے دو افیمیوں کو لیٹے ہوئے دیکھا۔ ایک نے اس کو آواز دی کہ بھائی ذرا ادھر آؤ۔ بیری کا درخت تھا جس کے نیچے وہ لیٹے ہوئے تھے۔ وہ بیچارہ اترا۔ گھوڑا باندھا درخت کے ساتھ اور کہا کہ میں تمہاری کیا خدمت کر سکتا ہوں۔ اس نے کہا کہ بیر ایک بڑا اچھا میرے ساتھ پڑا ہوا ہے۔ وہ اٹھا کر میرے منہ میں ڈال دو۔ اس کو بڑا غصہ آیا۔ اس نے کہا کہ تم بڑے بے ہودہ ہو ایک بیر نہیں اٹھا سکتے۔ مجھے راستہ چلتے روکا۔ میں نے گھوڑا روکا، باندھا، تو دوسرا اس رہا تھا۔ اس نے کہا آپ کو نہیں پتہ یہ بہت ہی خبیث چیز ہے۔ ساری رات کتا میرا منہ چاٹتا رہا اس نے ہش تک نہیں کہا اسے۔ یہ افیمیوں کا حال ہے۔

خون کے کلاٹ کا حل کرنا اور افیم کی جو سیکنڈری حالت ہے وہ یہ ہے کہ مریض سخت زود حس ہوتا ہے۔ اس لئے بہت زیادہ تکلیف محسوس کرنے لگ جاتا ہے۔ یہ جو متضاد چیزیں اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ یہ آپ کو پیش نظر رکھنی چاہئیں۔ کیونکہ افیم کے مریض کا تعلق بعض سلفر کی باتوں سے بھی ہے۔ اور آرنیکا سے بھی اس کا تعلق ہے۔ کیونکہ جب یہ خشک کرتا ہے تو خون کو بھی گاڑھا کر دیتا ہے۔ اور Cloting کا رجحان پیدا ہو جاتا ہے۔ زیادہ تر دماغ کی Cloting کا اوپیم سے تعلق ہے۔ اور یہ جو اچانک بیماریاں ہوتی ہیں رگ پھٹ جائے اور پھر آدمی بے ہوش ہو جائے آنکھ کی ایک پتلی چھوٹی اور ایک بڑی ہو جائے۔ اوپیم سے اس کا بڑا گہرا تعلق ہے۔ اس لئے ایسے مریضوں کو اگر آپ وقت کے اوپر آرنیکا کے ساتھ اوپیم دے دیں اونچی طاقت میں تو بعض دفعہ ایسے حیرت انگیز نتائج ظاہر ہوتے ہیں جو عام طور پر نظر نہیں آتے۔ ڈاکٹر تو لکھ دیتے ہیں کہ بس اب یہ ختم۔ لیکن آرنیکا اکیلا کام نہیں کرتا۔ اوپیم کے ساتھ کرتا ہے۔ اوپیم اگر ساتھ ہو تو سارے خون کے اندر طراوت سی آجاتی ہے۔ حرکت پیدا ہو جاتی ہے۔ ٹھنڈا جسم گرم ہونے لگ جاتا ہے۔ اور خون خود ہی اس Clot کو حل کرتا ہے جہاں عام دواؤں کی پہنچ نہیں ہے۔ اس وجہ سے اوپیم بعض خطرناک موقعوں پر بڑی ضروری دوا بن جاتی ہے۔ یہ ایک ایسا ہی موقع ہے۔

متضاد علامات اس میں ہر جگہ پائی جاتی ہیں۔

ایک اچھی بات

خدا تعالیٰ کبھی اس شخص کو جو محض اسی کا ہو جاتا ہے ضائع نہیں کرتا۔ بلکہ وہ خود اس کا متکفل ہو جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ویسے اوپیم نیند آور ہے۔ اوپیم کا مریض عموماً" دھت رہتا ہے۔ سویا رہتا ہے۔ لیکن بعض دفعہ مکمل طور پر نیند اڑ جاتی ہے۔ اوپیم کا مریض جاگا رہے گا۔ اس کو بالکل نیند نہیں آئے گی۔ یعنی اوپیم کھائی ہو یا نہ کھائی ہو۔ اگر ایسا مریض ہو تو اس کے لئے اوپیم مفید ہے اور ایسی صورت میں اوپیم کی مشابہت کافی سے بہت ہے۔ کیونکہ جب بھی اوپیم کا مریض، جس کو اوپیم کی ضرورت ہو۔ اس کی نیند اڑتی ہے تو اس کے ساتھ زود حسی بھی آتی ہے۔ اور کافی میں یہ دونوں باتیں پائی جاتی ہیں۔ پس عجیب بات ہے کہ اوپیم میں بالکل متضاد شکل کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں اور کافی سے ملنے لگ جاتی ہیں۔

اس میں بڑی شدید قبض ہوتی ہے اور ساری انتڑیاں خشک ہوتی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود اس میں بعض دفعہ پیچش بھی ہے۔ اور Tenesmus بھی ہے۔ اندر بل پڑتے ہیں تکلیف ہوتی ہے۔ پیچش ہوتی ہے۔ اور نسبتاً نرم اجابت ہو رہی ہوتی ہے لیکن ہوتا ہے اوپیم کا کیس۔

پہچان کا طریقہ اس میں ایک پہچان کا طریقہ یہ ہے جو میں نے غور کر کے نکالا ہے کہ اس کی متضاد کیفیت اور پرائمری کیفیت اکٹھی نہیں ہوتیں۔ اگر دوسری علامتیں ہیں تو پھر اس کا سارا چیک نظر آئے گا۔ اس لئے کنفیوژن نہیں ہوتا۔ ایک آدمی جس کو پیٹ کی تکلیف ہے۔ درد بھی ہے اجابت بھی ہے اور اس کی نیند اڑ گئی ہے۔ زود حسی پائی جاتی ہے' تو ایسے کیس کو آپ کافی کا مریض سمجھ سکتے ہیں۔

کافی میں وہ پیٹ کی علامت نہیں ہوتی۔ دیکھنے میں پائی جاتی ہے۔ اگر آپ اچھی طرح میٹریا میڈیکا کو ذہن نشین کریں تو مریض سے بعض دفعہ زائد سوالات کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ ایک نقشہ اگر ابھرے تو اس کے ساتھ ہی دوا بھی ابھر آتی ہے۔ جو اس نقشے سے تعلق رکھتی ہے۔ تو کافی کا تعلق نہیں ہے یہاں صرف جاگنے کی اگر علامت بتائے تو اس میں کافی نظر آئے گی۔ لیکن دوسری علامتیں جو ہیں' کافی کا مریض ست Lethargic نہیں ہوتا۔ اور اوپیم کا مریض' بحیثیت مریض شخصیت کے لحاظ سے Lethargic ہوتا ہے۔ اور میٹھے کی خواہش ہوتی ہے اس میں۔ میٹھے کی خواہش جو ہے یہ سیکنڈری سے تعلق نہیں رکھتی۔ یہ وہ علامت ہے جو مستقلاً اوپیم میں پائی جاتی ہے۔ اس کی جو سستی ہے وہ بھی پرائمری یا سیکنڈری سے تعلق نہیں رکھتی۔ وہ اس کا مستقل مزاج ہے۔ جو کافی کا نہیں ہے۔

اس کو بھوت وغیرہ بھی بڑے نظر آتے ہیں۔ اوپیم کا مریض بزدل بھی بڑا سخت ہوتا ہے۔ اور اس کو بھوت جن ہر قسم کے عجیب و غریب ڈراؤنے خیالات آتے ہیں۔ اندھیرے سے بڑا سخت ڈرتا ہے۔

سر درد اوپیم کی سر درد' سر کے پچھلے حصے' گدی میں زیادہ تر زور دکھاتی ہے۔ ایسی درد ہے جو سر کو تقریباً Paralyse کر دیتی ہے۔ سر اٹھایا ہی نہیں جاتا۔ ڈاکٹروں نے اس میں اپنی بحثیں شروع کی ہوئی ہیں کہ یہ پرائمری علامت ہے یا سیکنڈری۔ لیکن یہ ہر صورت میں پائی جاتی ہے اس لئے پرائمری سیکنڈری والی بحث نہیں ہے۔ ایک تیسری علامت کا سیٹ یہ ہے کہ جو دونوں حالتوں میں مشترک ہے۔ عام طور پر آپ کتابوں میں دیکھیں گے۔ پرائمری اور سیکنڈری' حالانکہ میں نے مریضوں کو تجربے سے دیکھا ہے کہ اوپیم کی بعض علامتیں نہ پرائمری نہ سیکنڈری وہ علامتیں مستقل ہوتی ہیں۔ ہر صورت میں جاری رہتی ہیں۔ اور وہی دراصل مریض کو پہچاننے ہیں مدد دیتی ہیں۔ سر درد کا بھی' پرائمری سیکنڈری سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

درد کا فقدان جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے۔ درد کا فقدان یا احساس کا فقدان اس میں پایا جاتا ہے۔ جس طرح ذیابیطس کے مریضوں کو بعض دفعہ درد نہیں ہوتی۔ اس لئے ان کو اگر ہارٹ اٹیک بھی ہو تو درد نہیں ہوتا۔ پتہ نہیں چلتا کہ کتنا سخت ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔

اسی طرح اوپیم کے مریض کا بھی یہی حال ہے کہ Nerves Dead ہو جاتی ہیں یا ان کے کنارے' اور وہ صحیح پیغام نہیں پہنچاتے۔

اس کی جو سلفر سے ایک علامت ملتی ہے وہ یہ ہے کہ سلفر میں اگر ہومیو پیتھک کی ایسی دوائیں جو بڑی احتیاط سے چنی جائیں' اور مریض پر کام نہ کریں۔ تو سلفر میں یہ خوبی ہے کہ وہ مریض کے طبعی احساسات کو جگا دیتی ہے اور وہ دوائیں جو پہلے ناکام تھیں۔ حالانکہ کام کرنا چاہئے تھا۔ سلفر کی ایک خوراک دے دیں تو وہ کام شروع کر دیتی ہیں۔ اسی لئے سلفر کو لمبی بیماریوں میں جہاں ایک دوا کو بار بار دینا ہو وہاں عموماً Interdose کرنا چاہئے۔ تاکہ ہومیو پیتھک دوا کی عادت نہ پڑے۔

عادت توڑنے کے لئے دو طریق ہیں۔ یا تو پوٹنسی ہائی کرتے چلے جاؤ اور بعض دفعہ بعض دوائیں زیادہ اونچی پوٹنسی میں کام نہیں کرتیں۔ ان کی وہی طاقت ہے جو دراصل کام کرتی ہے۔ اب میں نے مثال دی تھی آپ کو انٹی مونیم ٹارٹ کی۔ اس کو اگر آپ اونچا کرتے چلے جائیں گے تو بے کار ہے۔ کیونکہ ایک حد سے اوپر جا کر وہ کام کرنا چھوڑ دے گی۔ اس لئے ایسی جگہوں پر لازم ہے کہ سلفر کی طرح کی کوئی دوا ڈھونڈی جائے۔ جو اس کے احساسات کو دوبارہ بحال کر دے۔ سلفر کے ساتھ اوپیم اس پہلو سے برابر کی چوٹ ہے۔

وہ مریض جس کے دفاعی احساسات سو گئے ہوں۔ یا عادی ہو گئے ہوں کسی دوا کے۔ ان کو سلفر کے علاوہ اوپیم سے بھی دوبارہ جگایا جا سکتا ہے۔ اور ویسے بھی سلفر کا مریض بھی ست ہوتا ہے اور فلسفیانہ دماغ ہوتا ہے۔ اوپیم کا مریض بھی بہت فلسفی ہوتا ہے۔ کئی ایسے مریض میں نے دیکھے ہیں جو اوپیم کے عادی ہیں۔ ان کی بڑی فلسفیانہ سوچیں ہوتی ہیں۔ صرف بیوقوفوں والی نہیں بڑی اچھی عقل والی بھی ہوتی ہیں۔

ایسے زخم جو درد کے بغیر ہوں اور Heal نہ کر رہے ہوں۔ ان کے مندمل نہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اعصاب جو پیغام بھیجتے ہیں ان کے نتیجے میں پھر رد عمل کی مشین حرکت میں آتی ہے۔ جہاں درد محسوس ہی نہ ہو رہی ہو وہاں وہ پیغام ہی نہیں پہنچتا۔ جسم کے اندر Panic نہیں پڑتی۔ تو یہ جو درد کا نظام ہے بہت بڑی نعمت ہے۔ بے شمار اور وجوہات ہیں لیکن ایک وجہ یہ بھی اس کی ہے۔ اوپیم اس زخم کے احساس کو پیدا کرے گی اور Healing Process شروع ہو جائے گا۔

سستی جو ہے وہ میں نے بتایا ہے تاکہ انتڑیوں میں بڑی سخت Impaction ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ بعض دفعہ Enema اینیما کرانا پڑتا ہے بعض دفعہ اور دوائیں استعمال کر کے کیمیکل ذرائع سے دور کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ انتڑیاں پھولتی جائیں گی۔ وہ اکٹھا ہوتا جائے گا۔ لیکن موومنٹ کی طاقت نہیں ہے۔ وہی حال مثانے کا ہو جاتا ہے۔ پیشاب رک بھی جاتا ہے اور پیشاب کم بھی ہو جاتا ہے۔ شاید اسی وجہ سے پرانے زمانے میں شوگر کی چوٹی کی دوا سمجھی جاتی ہو۔ بنتا بھی کم ہے ایسا مریض اور Retain بہت کرتا ہے۔

فالجی علامات اس میں Oesophagus میں بھی فالجی کمزوریاں پیدا ہو جاتی ہیں اور نگلنے کے ذریعے جو ارد گرد والوز ہیں وہ کھانے کی نالی میں کھانے یا پانی کو بھیجتے ہیں۔ اس کی بجائے وہ کمزور پڑ جاتے ہیں اور بعض دفعہ ناک کی طرف چلا جاتا ہے بعض دفعہ سانس کی نالی میں چلا جاتا ہے۔ یہ بھی اوپیم کے دائرے میں آتا ہے۔ ہے بڑی خطرناک چیز ہے بعض دفعہ موت بھی واقع ہو جاتی ہے اگر رجحان زیادہ بڑھ جائے۔

اس کی جو بے حسی ہے اس کی ایک مثال ایسی ہے کہ بعض دفعہ مریض کو ایک سو چار' پانچ چھ تک بخار چڑھ جاتا ہے اور ڈاکٹر آتا ہے تو کہتا ہے میں ٹھیک ٹھاک ہوں۔ کوئی بات نہیں۔ دیکھنے والے ہاتھ لگا کر بخار دیکھتے ہیں لیکن اس کے اندر بے حسی اپنے موجود خطرات کو بھی پوری طرح متنبہ نہیں کرتی۔ زبردستی' ایسے مریض کا علاج کرنا پڑتا ہے۔

بخار میں پسینہ جسم میں میں نے بتایا تھا کہ خشکی پیدا کرتا ہے لیکن جب بخار ہو تو پسینہ بہت ہوتا ہے اور بخار کا پسینہ آرام نہیں دیتا۔ یہ خاص علامت ہے اوپیم کی۔ عام طور پر تو پسینہ بار بار آئے تو ٹمپریچر اترتا ہے۔ مریض ٹھنڈا ہوتا ہے۔ لیکن جیسے میں نے سورائینم میں آپ کو بتایا تھا کہ مریض کو سردی کا احساس رہے گا' لحاف لے گا۔ اور اگر اندر ہاتھ ڈال کر دیکھیں تو بھاپیں نکل رہی ہوتی ہیں۔ پسینہ بھی بہت آ رہا ہے اور اڑتا بھی بھاپ کی طرح ہے۔ اس سے ملتا جلتا حال اوپیم کا ہے۔ پسینہ بار بار آئے گا لیکن وہ گرم پسینہ ہے۔ جس طرح بعض اوقات گرمیوں میں بے ہودہ سی برسات ہوتی ہے۔ بالکل ٹھنڈ نہیں لاتی اور بھی تکلیف بڑھا دیتی ہے۔ یہی حال اوپیم کا ہے۔

اوپیم کے مریض کو کھانے کا بہت شوق ہے۔ اس کی خواہش نہیں مٹتی۔ پیٹ بھرا ہوا اس کے باوجود کمزوری کا احساس جاری ہے کہ مجھے کچھ کھانا چاہئے۔ لیکن ایسے مریض Burn بھی زیادہ کرتے ہیں۔ میں نے اس کے Typical مریض کو موٹا نہیں دیکھا۔ بلکہ اکثر سوکھے ہوئے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انرجی کو کھا جاتی ہے اوپیم۔ اور یہ بھی ایک شرط ہے کہ کیوں لوگ اس کو شوگر میں استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ شوگر انرجی کو بند کرتی ہے۔ یہ بھی کرتی ہے۔

متلی بعض دفعہ Vomiting بڑی سخت ہوتی ہے اس میں اور Vomiting کا اندازہ اس سے کریں کہ مارفین Morphine کا ٹیکہ جس کو لگے اس کے اثر سے جب مریض نکلتا ہے تو اس کو بڑی سخت Vomiting ہو رہی ہوتی ہے۔ تو یہاں پرائمری اور سیکنڈری کا اثر ہے۔ دل کا مریض ہو' حملہ ہوا ہو' الٹیاں کر رہا ہو۔ مارفین دیں گے تو سکون مل جائے گا لیکن جب مارفین کا اثر ہٹتا ہے اور بھی میں نے دیکھا ہے ٹیکوں کا اثر تو متلی سی آ جاتی ہے۔ اوپیم میں جو مارفین کا اثر ہے۔ مارفین Active پرنسپل ہے اوپیم کا۔ اوپیم میں یہ بات پائی جاتی ہے خاص طور پر۔ اس لئے بعض جو سیکنڈری کی متلیاں ہیں جو قابو میں نہ آئیں تو ایسے وقت اوپیم کو سوچنا چاہئے۔

اوپیم کی جو متلی Typical ہے وہ یہ ہے کہ مسلسل متلی ہے لیکن بھوک بھی ہوتی ہے۔ مریض کھانا کھا لیتا ہے لیکن سب کچھ الٹ دے گا۔ اور اگر کچھ اور علامتیں اس کی ملتی جلتی موجود ہوں تو حمل کے دوران جہاں دوسری دوائیں کام نہ کریں وہاں اوپیم کام آ جاتی ہے۔ کھانا جو کھاتے ہیں مریض وہ معدے میں اکٹھا ہوتا رہتا ہے آگے گزرتا ہی نہیں کیونکہ سارا نظام ست ہوا ہوا ہے۔ یہ جب بڑھ جاتا ہے۔ Nausia اور Vomiting تو اس کا کھانا بالکل بند ہو جاتا ہے کچھ دیر تک کھاتا ہے اور الٹتا ہے۔ پھر کھانا بند اور کچھ نہیں کھا سکتا۔ اور عام طور پر میں نے دیکھا ہے حمل کے دوران بعض

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتیں جن کو ضدی متلی ہو ان کا بھی یہی حال ہوتا ہے۔ شروع میں ٹھیک ہیں۔ لیکن اس کے بعد بالکل کھانا پینا بند ہو جاتا ہے۔ اور سخت کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس میں اوپیم کو سوچنا چاہئے۔

ڈاکٹر کینٹ کہتا ہے کہ کیمو ملا بھی اس خصوصی علامت میں اوپیم کی برابر کی شریک ہے۔ کیمو ملا میں بھی حیرت انگیز طاقت ہے اس قسم کی متلی کو روکنے کی جو مسلسل ہو ہوتی چلی جائے۔ ایک الٹی آئے اس کے بعد دوسری جس طرح ان کو ہوا تھا ہمارے میجر محمود صاحب کو۔ سی Sea Sickness میں بعض دفعہ ایسی علامتیں ہوتی ہیں۔ جب ناروے گئے تھے میجر محمود صاحب ہمارے ساتھ تو اس سے پہلے غلطی یہ ہو گئی کہ ڈاکٹر سعید صاحب اور سلمٰی سعید نے ہم سے بات منوالی کہ جہاز پر جانے سے پہلے یہاں کھانا کھا کر جائیں۔ اور انہوں نے اتنا پر تکلف کھانا پیش کیا ہوا تھا کہ بعض لوگ پھر مجبور ہو گئے۔ کنٹرول تھا بھی تو لوگ ہونے نہیں دیتے تھے۔ آگے ناروے کا سفر تھا 20 گھنٹے کا۔ اور سخت متلاطم سمندر، میں نے کبھی اتنا تلاطم نہیں دیکھا۔ اور صرف میں اور بی بی بچے متلی سے اور الٹیوں سے۔ باقی سارے الٹیاں کرتے آئے۔ کچھ کم زیادہ۔ میجر صاحب سب سے آگے نکل گئے اور اتنا کہ غسل خانے جاتے تھے۔ آتے ہی پھر دوبارہ واپس جاتے تھے۔ آکے بیٹھے ہی۔ پھر واپس۔ تو کچھ دیر کے بعد غائب ہو گئے۔ کچھ نہ پتہ چلے کہ کہاں چلے گئے ہیں۔ دوسرے دن صبح ان کی تلاش شروع ہوئی تو چار فلور نیچے سے نکلے۔ ایک غسل خانے کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے۔ سخت ناراض تھے عملے سے کہ تم نے میری خبر نہیں لی۔ میں اکیلا ہوں۔ تم سب مجھے چھوڑ گئے۔ میں نے کہا ہم نہیں چھوڑ گئے۔ آپ چھوڑ کر نیچے آ گئے تھے۔ ان کو پتہ ہی نہیں لگا کہ فلور بدل گئے ہیں۔ بڑی سخت مسلسل متلی تھی۔ میں نے ہومیو پیتھک فارمولا بنایا ہوا تھا جس نے پہلے کھالیا اس کو فائدہ ہو گیا۔ لیکن ایک دفعہ شروع ہو گئی تو پھر کام نہیں آیا۔ اوپیم کا مجھے اس وقت خیال نہیں آیا تھا۔ اوپیم ہو سکتا ہے کام کر جاتی ایسے موقعوں پر۔ مگر کیمو ملا بھی ڈاکٹر کینٹ کے مطابق بہت اچھا اثر رکھتا ہے۔ Cerebral Apoplexy میں پہلے بتا چکا ہوں چوٹی کی دوا ہے یہ۔

متلی کی دیگر ادویہ ایک سوال کے جواب میں حضرت صاحب نے فرمایا صرف متلی میں کبھی پڑھا نہیں میں نے، الٹی ساتھ آتی ہے۔ صرف متلی ہو اور الٹی نہ ہو اس کے لئے اپی کاک چوٹی کی دوا ہے۔ یا پھر آرسنک استعمال کریں۔ آرسنک میں بھی یہ بات ہے۔ اور بھی ہو سکتی ہیں۔ اینٹی مونیم کروڈ بھی کھا کر دیکھنی چاہئے۔ نکس وامیکا بھی مفید ہو سکتی ہے۔ اپی کاک کے ساتھ اینٹی مونیم کروڈ ملائیں تو زیادہ موثر ہو سکتی ہے۔ اینٹی مونیم کروڈ کو عام طور پر ہمارے ہومیو پیتھ ایک بات بڑے مزے سے لکھتے ہیں۔ نہ جانے کیوں؟ کہ کھانا پچانا ہو تو اینٹی مونیم کروڈ پاس رکھو۔ یہ مولویوں والا انداز ہے۔ کہ کسی دعوت میں جاؤ بے شمار کھاؤ بے شک الٹی آنے لگے تو اینٹی مونیم کروڈ منہ میں رکھ لو۔ تو یہ متلی کو الٹی میں بدلنے نہیں دیتی۔ لیکن اگر معدے کے اندر اسی قسم کی چیزوں سے بدپرہیزی ہو جائے۔ اپ سیٹ Upset ہو جائے تو اپی کاک اور اینٹی مونیم کروڈ کا اکٹھا استعمال ریلیف دے دیتا ہے۔ عموماً دعوتوں پر عام گھر کے کھانے سے فرق پڑ ہی جاتا ہے۔ یہ تو ہو نہیں سکتا کہ آپ روزانہ جتنا کھانا کھاتے ہیں اتنا ہی دعوت پر کھایا جائے۔

ایک سوال کے جواب میں حضرت صاحب نے فرمایا، ہاں بھوک سے بھی متلی ہو جاتی ہے۔ یہ تیزابی متلی ہے۔ اپی کاک سے اس کا بھی تعلق ہے۔ اور آرسنک بھی۔ جب بھوک کا تیزاب معدے میں کھلتا ہے اس کے لئے آرسنک اچھی دوا ہے۔ لیکن آپ نے ملا کر کھائی تھی؟ اپی کاک اور آرسنک؟ اس صورت میں یہ زیادہ موثر ہے۔ اگر کھانا زیادہ کھانے کی ہسٹری ہو تو پھر انٹی مونیم کروڈ + اپی کاک۔ اور اگر یہ خالی پیٹ کی ہو تو آرسنک اور اپی کاک۔ اگر سر درد بھی ساتھ ہو جیلسیمیم 200 میں نے بتایا تھا کہ اس کی Bacilar Pain ہوتی ہے۔ عموماً سر کے پیچھے نیچے تک گردن کے آس پاس۔ اس میں بالکل برداشت نہیں ہوتی حرکت کی۔ آنکھ جھپکنے سے بھی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ اس لئے اگر آنکھ بند کر لے گا تو کھولے گا نہیں۔ خفیف سے خفیف حرکت بھی تکلیف پہنچاتی ہے۔ یہ Typical اوپیم کا کیس ہے۔

تشنج: اس کا جو استعمال بہت ہی اہم ہے وہ Convulsions اور Meningitis میں ہے Convulsions ہاتھ پاؤں کا مڑنا یا Muscles کا تشنج کسی قسم کی تشنجی کیفیات ہوں۔ اس میں اگر اوپیم کی علامات ملتی ہوں بعض دوسری تائیدی علامتیں موجود ہوں تو اوپیم بہت موثر دوا ہے اور Meningitis میں خاص طور پر بہت مفید ہے۔ اگر Meningitis میں بروقت استعمال کرائی جائے تو بچہ بہت سی مصیبتوں سے بچ سکتا ہے۔

ایک اور چیز اس کی یہ ہے کہ اگر خوف کے نتیجے میں یہ Convulsions کا سلسلہ شروع ہو جائے۔ بعض دفعہ بچیاں ڈر جاتی ہیں۔ اور اس کے نتیجے میں Convulsions میں چلی جاتی ہیں ہسٹیریا ہو جاتا ہے۔ اگر وہ مستقل عادت بن جائے تو بعض دفعہ اس سے Epilepsy بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر یقین ہو کہ آغاز خوف سے ہوا تھا تو اوپیم سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ اوپیم پھر اونچی طاقت میں دینی چاہئے۔ بعض دفعہ ایک ہزار کی ایک خوراک لمبے عرصے تک مریضوں کو خطرات سے بچائے رکھتی ہے۔

اسی لئے میں آپ کو کہہ رہا تھا کہ اوپیم میں بھی ایسی باتیں ہیں جس کے بغیر بعض دفعہ ڈاکٹر کا گزارہ نہیں چل سکتا۔ اس کا متبادل کوئی نہیں ہے جو اس کا مقابلہ کر سکے۔ خاص کسی بیماری کا۔

عام طور پر Meningitis میں میں نے دیکھا ہے، کاکس کیکٹائل وغیرہ دوائیں دیکھتے ہیں جن میں پیچھے کی طرف رجحان ہے۔ لیکن جو ظاہری علامتیں ہیں ان سے کبھی صحیح دوا نہیں ملتی۔ گہری دوا کی پہچان موجود ہو۔ اس سے تعارف ہو۔ پھر وہ کام آتی ہے۔ ورنہ دائیں طرف مڑی ہے گردن یا بائیں طرف مڑی ہے وہ یونہی باتیں ہیں اس سے مرض پکڑا نہیں جاتا۔ جو دوا کی اپنی عادات ہیں مزاج ہیں۔ ان کو اگر آپ امتحان کی طرح پڑھیں اور اس سے تعارف حاصل کر لیں تو سب سے اچھا یہ ذریعہ ہے۔ اگر اچھی طرح تعارف ہو اور یاد ہو تو پھر Repartry وغیرہ کسی چیز کی ضرورت نہیں پڑتی۔ موقعے پر کوئی نہ کوئی دوا ضرور پوری پہچان سے سامنے آجاتی ہے۔

مکرمہ عارفہ صاحبہ کے والد صاحب کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا ان کو بڑی سخت تکلیف ہو گئی تھی۔ معلوم ہوتا ہے کہ پیچھے کوئی بل پڑا ہے۔ دونوں طرف کے Muscles متاثر تھے۔ کسی کروٹ ان کو چین نہیں مل رہا تھا۔ ایک رات تو پوری رات جاگے رہے باقیوں کو بھی ساتھ جگائے رکھا۔ ان کو میں نے پہلے عام روٹین کی دوائیں دی تھیں۔ ان سے فائدہ نہیں ہوا تھا ان کو۔ رسٹاکس ڈی اور بیلاڈونا وغیرہ۔ پھر نسخہ بنا کر دیا اس سے کافی فرق پڑا ہے۔

حضرت صاحب کو بتایا گیا کہ رات ان کو 101 بخار ہو گیا تھا۔ حضرت صاحب نے فرمایا بخار کا یہ معاملہ نہیں تھا۔ جو تشنج کی حالت تھی جو ہر وقت خطرناک درد تھا یہ اصل خرابی تھی۔ بخار کا مطلب یہ ہے کہ کسی اور جگہ بھی انفیکشن ہو سکتی ہے۔ پورا چیک کرواؤ۔ کہ پیشاب میں تو سوزش نہیں ہو گئی۔ کسی اور جگہ انتڑیوں وغیرہ میں۔

حضرت صاحب کو بتایا گیا کہ پیشاب کی رنگت زیادہ سرخی مائل تھی۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ پھر پیشاب کی تکلیف ہے۔ اس کا علاج ہونا چاہئے۔ یہ اس کے علاوہ ہے۔ جو انظے مشین Tenden Inflammation وغیرہ کی سوزش سے ہوتی ہے وہ عموماً اس طرح اچانک سوزش نہیں بنا کرتی۔ وہ لمبا عرصہ تک بیٹھ رہنے والی مرض ہے جو بغیر بخار محسوس ہوئے ایک Spot بن جاتا ہے جہاں سوزش چلتی چلی جاتی ہے۔ اور بہت کم اور بہت مشکل اس کا علاج ہے۔ اینٹی بائیوٹک دیتے ہیں۔ یہ دوائیں بڑی گہری ہوتی ہیں اور بعض دفعہ ان کے بڑے سخت ری ایکشن بھی ہوتے ہیں۔ اور وہ پھر بڑا لمبا عرصہ دینا پڑتی ہیں۔

مرگی ایسے مریض کو اگر Epilepsy ٹھہر جائے تو پھر بہت موثر چیز ہے۔ ایک ہائی ڈوز High Dose بچے کو مستقل عذاب سے بچالیتی ہے لیکن اس کی وجہ معلوم ہونی چاہئے کہ اصل میں یہ خوف تھا ابتدا میں۔ اگر Epilepsy (مرگی) کا آغاز پکڑا جائے تو اس کا علاج آسان ہو جاتا ہے۔ ورنہ یہ بہت مشکل علاج والی مرض ہے اور جو چیزیں اس کو نظر آتی ہیں وہ یہ ہیں۔ بلیک کالی، کالی چیزیں، شیطان، آگ، بھوت اور کوئی چیز اس کو اٹھا کے لے جا رہی ہے اور قتل۔ اس قسم کی چیزوں کے نظارے اوپیم کی دوا میں داخل ہیں۔ اور بھی دواؤں میں ہیں۔

اس میں پاگل پن ضروری نہیں ہے۔ اچھے بھلے لوگ ہوتے ہیں خاص خوف دل میں بیٹھ جاتے ہیں۔ ویسے باتیں نارمل ہوتی ہیں۔ جو مریض پاگل پن کے ساتھ ہوتا ہے وہ Violent بھی ہوتا ہے۔ اوپیم کا مریض بالکل معصوم ہوتا ہے کوئی تشدد اس میں نہیں ہوتا۔ یہ اس کی نمایاں پہچان ہے۔ یہی علامتیں ایک اور مریض میں بھی ملیں گی لیکن اس کے ساتھ Violence ہو گی۔ اور بھی علامتیں ہوں گی مثلاً گند بکنا، وہ ہائیوسمس کی طرف دماغ لے جائے گا اور سر کا تپنا بڑے زور سے، جوش وہ بیلاڈونا کی طرف لے جائے گا۔ ہر چیز ایک ہی طرح کی نشاندھی نہیں کرتی اس کو اور بھی دیکھنا چاہئے کہ کس دائرے میں آتی ہے۔

شادی مرگ اچانک خوشی سے جو تکلیف ہو جاتی ہیں اس میں کافیا بھی بہت مفید ہے۔ بعض لوگ شادی مرگ کہلاتے ہیں۔ وہ کیا شعر ہے مرگ شادی والا۔ کسی کو یاد ہے۔ امتہ الباسط کو شوق ہے شعروں وغیرہ کا۔ ہاں فرحت تو چوٹی کی شاعرہ ہے، تنویر صاحب کی بیٹی جو ہوئی وہ کیا ہے شعر۔

ہمارے واسطے راہ عدم یوں بھی ہے اور یوں بھی

مرگ شادی اور مرگ ناکامی دونوں الفاظ ہیں پہلے مصرعے میں۔ یعنی ناکامی کی موت یا خوشی کی موت۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری قسمت میں راہ عدم یوں بھی ہے اور یوں بھی۔ تو یہ جو خوشی کی مرگ ہے اس میں اوپیم اور کافیا دونوں کو یاد رکھنا چاہئے۔ OVer Joy اچانک پیدا ہو جائے اس کے بداثرات باقی رہ جاتے ہیں۔

ایک دلچسپ علامت ایک اور اسکی علامت بڑی دلچسپ ہے۔ افیمیوں میں اکثر یہ بات ملتی ہے جھوٹ بہت بولتے ہیں Habitual Lier ہوتے ہیں۔ ان کو پتہ ہی نہیں لگتا کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ اوپیم میں پتہ نہیں کیا بات ہے ایسی کہ Morality اس

میں زیادہ اثر انداز نہیں ہو رہی ہوتی۔ بلکہ بیماری ہے جھوٹ بولنے کی اور وہ جھوٹ بولتے جائیں گے یونہی۔

پلمبم کا انٹی ڈوٹ انٹی ڈوٹ کے طور پر اوپیم بعض دفعہ بہت اچھا کام کرتا ہے۔ اگر کسی کو Lead Poisoning ہو جائے۔ بعض دفعہ پینٹ Paint ہوا ہوتا ہے۔ اور اکثر پینٹ ایسے ہیں جن میں Lead ہوتا ہے۔ اب کوئی ایسے پینٹ بن گئے ہوں جن میں نہ ہوتا ہو۔ لیکن پہلے روایتی طور پر ہر پینٹ میں Lead کا Base ضرور ہوتا تھا۔ اور Laed کو جو Sensitive ہو یعنی پلمبم کو جو Sensitive ہو اس کو بعض دفعہ اتنا شدید Colic ہوتا ہے کہ ناقابل برداشت ہے۔ Colic میں بھی بہت چوٹی کا درد۔ اوپیم کی ایک خوراک بعض دفعہ اسے ٹھیک کر دیتی ہے۔ اگر آپ کو پتہ ہو کہ یہ اس کی وجہ سے ہوا ہے تو اوپیم بہت فائدہ دیتی ہے۔ انٹی ڈوٹ اس کو کہتے ہیں جس میں زیادہ علامتیں دیکھنے کی ضرورت ہی کوئی نہیں۔ اگر پتہ ہو کہ فلاں چیز سے بیماری ہوئی ہے تو وہ اینٹی ڈوٹ اس کو فوراً ٹھیک کر دے گا۔ کلوروفارم کا انٹی ڈوٹ کیا ہے؟ کاربالک ایسڈ Carbolic Acid شہری کی مکھی کے کاٹے کا انٹی ڈوٹ کاربالک ایسڈ ہے نیٹرم میور تو اس کا علاج ہے۔ یعنی آنکھیں بند کر کے جو چیز دیں اس کے زہر کا توڑ کرنے کے لئے وہ کافی ہے۔

پلمبم کا انٹی ڈوٹ یہ اوپیم ہے۔ لیکن اگر زیادہ گہری اور لمبی علامتیں جسم میں اتر چکی ہوں۔ ان میں نہیں۔ فوری ہنگامی تکلیفوں میں اوپیم کام آ جاتا ہے۔

پلمبم میٹیلکم۔ پلمبم لیڈ Lead کو کہتے ہیں اس کا جو لاطینی نام ہے 'سکے کا' وہ پلمبم ہے۔ اسی لئے جو غسل خانوں وغیرہ کے کام کرنے والے ہیں ان کو Plumber کہتے ہیں۔ یہ Lead کا کام کرنے والے ہیں۔ لوہے کا بھی ہوتا ہے پیچ میں لیکن پہلے زمانے میں Lead ضرور کام آتا تھا جوڑنے کے لئے۔ ابھی بھی میرا خیال ہے Lead استعمال کرتے ہوں گے اس میں۔ اب کم ہو گیا ہے۔

پلمبم پہلی علامت جو میں نے بتائی ہے اس کو۔ زہروں میں سے جتنے بھی میٹیلک زہر ہیں ان میں پلمبم ایسا زہر ہے جس کو زیادہ کھائے بغیر بھی وہ اپنا اثر دکھا دیتا ہے۔ اور پینٹ میں بعض دفعہ جو خشک ہو چکا ہو اس کے بدن میں جو Sensitive ہے پلمبم سے' اس کی سانس میں ذرا اندازہ لگائیں کتنا آیا ہو گا۔ وہاں سے اڑ اڑ کے۔ شاذ کے طور پر اٹامک Atomic جو اس کی پولیوشن ہوئی ہے' وزن میں آ ہی نہیں سکتی۔ اور پلمبم کا مریض فوراً اثر دکھاتا ہے اور شدید پیٹ درد شروع ہو جاتی ہے۔ اور بھی کئی اثرات اس کے ظاہر ہو سکتے ہیں۔ آرسنک بھی اس میں کام آ سکتی ہے۔

ہر چیز کا جو اثر ہے وہ ایک ہی انٹی ڈوٹ سے دور نہیں ہوا کرتا۔ بعض چیزوں کے لئے بعض انٹی ڈوٹ ہیں۔ بعض دوسری چیزوں کے لئے بعض اور انٹی ڈوٹ ہیں۔

پلمبم بہت خفیف مقدار میں پوائزن کرتا ہے۔ اور ایلومینم بھی اسی طرح ہی۔ ایلومینم کے برتنوں میں جو لوگ کھانا کھاتے ہیں۔ وہ تو خیر زیادہ استعمال ہے۔ ابلتا بھی ہے پانی اور اس میں پکتا ہے۔ اس لئے احتمال ہے کہ ذرے گھل گھل کے بیچ میں ملتے ہوں۔ لیکن جو پینٹ ہوا ہوا ہے اس کے خشک ہونے کے بعد ایک آدمی جاتا ہے اور اچانک بیماری بھڑک اٹھتی ہے۔ یہ بتا رہا ہے کہ بہت ہی خفیف چیز ہے۔ جو جسم میں داخل ہوئی ہے اور جسم اتنا حساس ہے کہ پہچانتا ہے کہ یہ کیا چیز ہے اس کے خلاف رد عمل دکھاتا ہے۔

بعض متفرق چٹکلے ہماری شاہدہ لئیق ہیں۔ ڈاکٹر لئیق گیمبیا کی بیگم یہ بڑی تیزی سے ہومیو پیتھ بن رہی ہیں۔ اپنے تجربے بھیجتی رہتی ہیں۔

اینٹی مونیم ٹارٹ کہتی ہیں کہ ٹخنے میں سوجن اور درد جبکہ بلڈ پریشر بھی اونچا تھا۔ حضرت صاحب نے فرمایا اینٹی مونیم ٹارٹ کا میں نے آپ کو بتایا تھا کہ Low پوٹنسی میں کام کرتی ہے۔ یہ مثال دے رہی ہیں کہ جسم میں جو Toxic مادے ہیں۔ یا رومیٹک Rheumatic مادے ہیں جن سے روماٹزم Rheumatism (جوڑوں کا درد) پیدا ہوتا ہے ان کو نکالنے میں اینٹی مونیم ٹارٹ اونچی طاقت میں کام کرتی ہے۔ نکالتی ہے صحیح لیکن لنگز Lungs میں اور طاقت سے اور باقی جسم میں اور طاقت سے وہ کہتی ہیں کہ 1000 طاقت میں میں نے دی تو کثرت سے پیشاب آیا اور بلڈ پریشر گر کر 80/50 ہو گیا۔ لیکن سوجن میں نمایاں کمی آ گئی۔ پھر دوبارہ دی تو بلڈ پریشر پھر گر گیا۔ پھر ان کو یاد تھا کہ ناجا' اگر بہت جلد گر رہا ہو تو دل کو سنبھالنے کے لئے ضروری ہے۔ بڑی عقل کی۔ ناجا کھایا تو فائدہ ساتھ رہا اور دل کو کوئی تکلیف نہ ہوئی۔ بلڈ پریشر نارمل ہو گیا۔

مجھے تو پاکستان میں پلسٹیلا اکیلی خالی فائدہ مند نظر نہیں آتی زیادہ۔ لیکن یہ کہتی ہیں کہ مفید ہے۔ عورتوں کو دی جاتی ہے زیادہ۔ میں تو اس کو بیلا ڈونا کے ساتھ ملا کر دیتا تھا۔ بہت فائدہ ہوتا تھا۔

موہکے موہکے ہیں ان میں Low پوٹنسی میں تھوجا کام نہیں کرتا۔ یہ کہتی ہیں کہ ایک ہزار میں ایک امریکن جوڑے کو بہت تکلیف دہ موہکے تھے ان کو 1000 میں دی تو ایک دو مہینے کے اندر اندر بالکل صاف ہو گئے۔ اور وہ بہت حیران ہوئے کہ یہ کیا واقعہ ہو گیا ہے۔

ناک بند ہونا Polyps کے لئے میں نے آپ کو بتایا تھا کلکیریا کارب بہت اچھی چیز ہے اس کی تائید میں انہوں نے لکھا ہے کہ Polyps کے لئے میں نے بھی استعمال کر کے دیکھا ہے۔ ناک کے اندر جو جھلیاں وہ پھول کے ناک کو بند کر دیتی ہیں۔ اس کے لئے کلکیریا کارب 200 میں استعمال کی ہے۔ مفید ہے۔

قد لمبا کرنے کا نسخہ قد لمبا کرنے والا جو ہمارا نسخہ تھا۔ وہ کافی مفید دیکھا ہے لیکن یہ کہتی ہیں کہ میں نے برائیٹا کارب کے ساتھ بیریم کلورائیڈ بھی ملایا۔ اور باقی وہی چیزیں ہیں جو ہم دیتے ہیں۔ نیٹرم فاس بھی ساتھ ملایا 6X میں۔ یہ کہتے ہیں مفید ہے۔ ہم اس کے بغیر بھی دیتے ہیں۔ اچھا مفید نسخہ ہے۔

ایک اور بھی کسی جگہ سے نسخہ آیا ہے کہ قد لمبا کرنا ہو تو اگر یہ دوائیں کام نہ کریں تو ایک اور نسخہ ہے جو بڑی عمر میں بھی کافی کام کر جاتا ہے۔ اگلی دفعہ بیٹھیں گے تو اس کا ذکر کریں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

بنگلہ دیش میں نگران حکومت

بنگلہ دیش کی نئی نگران حکومت کے سربراہ سابق چیف جسٹس محمد حبیب الرحمٰن نے اپنی حکومت کا پہلا فرمان جاری کیا ہے جس میں انہوں نے ہدایت کی ہے کہ تمام غیر قانونی اسلحہ حکومت کے پاس جمع کرا دیا جائے۔ انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ امن و امان کی صورت حال کو بہتر بنائے تاکہ آنے والے انتخابات کا انعقاد پر امن طور پر ممکن ہو سکے۔

11- رکنی نگران حکومت نے انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ اسلحہ کی برآمدگی میں مکمل غیر جانبداری کا مظاہرہ کریں۔ اور دونوں سیاسی گروپوں کے ساتھ یکساں سلوک کریں۔

یہ حکم بنگلہ دیش کی نگران حکومت کا پہلا حکم ہے۔ اس حکومت نے اس وقت اقتدار سنبھالا جب بنگلہ دیش کے صدر عبدالرحمٰن بسواس نے 30- مارچ کو بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کی اکثریتی حکومت پر مشتمل پارلیمنٹ کو توڑ دیا تھا۔

مسز خالدہ ضیاء نے اپوزیشن کی طرف سے دو سال کے ایجی ٹیشن کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دیا۔ اپوزیشن کی اس مہم کی قیادت عوامی لیگ کی سربراہ مسز حسینہ واجد کر رہی تھیں۔ اپوزیشن کے احتجاج کے دوران کل 140- افراد ہلاک ہوئے۔ زیادہ تر ہلاکتیں 15- فروری کے ارد گرد ہوئیں جب عام انتخابات ہو رہے تھے۔ اپوزیشن نے ان انتخابات کا بائیکاٹ کیا تھا۔

مسٹر حبیب الرحمٰن نے اس وقت اقتدار سنبھالا جب توڑی جانے والی پارلیمنٹ نے ایک آئینی ترمیم منظور کی اس کے تحت بنگلہ دیش میں آئندہ تمام انتخابات غیر جانبدار انتظامیہ کے تحت منعقد ہوا کریں گے۔

مسٹر حبیب الرحمٰن کو 90 دن دیئے گئے ہیں جن کا اختتام 28- جون کو ہو گا۔ اگرچہ سردست عام انتخابات کی تاریخ مقرر نہیں کی گئی لیکن امید ہے کہ یہ جون کے آغاز میں ہوں گے۔

سیکیورٹی فورسز نے منگل کے روز ڈھاکہ یونیورسٹی کے کئی رہائشی کمروں میں چھاپہ مار کر 14- کی تعداد میں آتشیں اسلحہ اور گولہ بارود کے 400 راؤنڈ برآمد کئے اور 29 طلباء کو گرفتار کر لیا۔

اخبارات نے خبر دی ہے کہ بی این پی' عوامی لیگ اور دوسری جماعتوں کے ارکان حکومتی ہدایات کے باوجود اسلحہ اکٹھا کرنے میں مصروف ہیں۔

پولیس نے بتایا ہے کہ جمعرات کو دو افراد اس وقت زخمی ہو گئے جبکہ وہ یونیورسٹی کے ایک کمرے میں گھریلو ساخت کے بم تیار رہے تھے جو پھٹ گئے۔

OOO

طالبان کا حملہ پسپا

یہ اطلاعات ملی ہیں کہ پاکستان نے امریکی اشارے پر طالبان کی حمایت ترک کر دی ہے اور افغانستان کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے دیگر کوششیں شروع کر رکھی ہیں۔ پاکستان کی حکومت کی طرف سے بار بار اس امر کی تردید کی گئی ہے کہ وہ طالبان کی حمایت کر رہا ہے۔

ادھر ریڈیو کابل نے خبر دی ہے کہ طالبان نے کابل پر دو اطراف سے حملہ کیا تھا لیکن ان کا یہ حملہ پسپا کر دیا گیا ہے۔ حکومتی فوجوں نے طالبان کے حملے کو ناکام بنا دیا۔

کابل کی حکومت کے سرکاری ریڈیو کی غیر مصدقہ خبروں کے مطابق طالبان کو بھاری نقصان پہنچایا گیا۔ انہوں نے اپنے حملے اور پسپائی کے دوران کابل پر بڑی تعداد میں راکٹوں کے حملے کئے۔

یہ حملے قندھار میں علماء کے ایک اجلاس کے اختتام پر کئے گئے' قندھار طالبان کا مضبوط گڑھ ہے۔ ان علماء نے ربانی حکومت کے خلاف جہاد کا اعلان کیا تھا۔ علماء نے ربانی حکومت سے کسی قسم کی بات چیت کو مضحکہ خیز قرار دے کر مسترد کر دیا تھا۔

OOO

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظارت تعلیم کے اعلانات

اعلان قرض حسنہ برائے تعلیم بیرون از پاکستان

○ پاکستان بینکنگ کونسل نے بیرون پاکستان پوسٹ گریجوایٹ تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند طلبہ کے لئے قرض حسنہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ وہ طلبہ جن کا تعلیمی ریکارڈ شاندار ہو اور مندرجہ ذیل مضامین میں سے کسی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے بیرون پاکستان جانا چاہتے ہوں وہ درخواست دینے کے اہل ہیں۔ انجنیئرنگ۔ الیکٹرانکس۔ آئل ٹیکنالوجی۔ ایگریکلچر۔ میڈیسن۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ باٹنی۔ حیاتیات۔ جیالوجی۔ ریاضی۔ شماریات۔ کمپیوٹر سائنس۔ دوسری نیچرل سائنسز۔ معاشیات۔ کامرس۔ بزنس / پبلک ایڈ منسٹریشن۔

درخواست فارم وغیرہ پاکستان بینکنگ کونسل کے دفتر واقع 7 حبیب بینک پلازہ۔ آئی۔ آئی چندریگر روڈ کراچی سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 9 مئی 1996ء ہے۔ دیگر تفصیلات اور قواعد کے لئے روزنامہ Dawn مورخہ 6۔ اپریل 1996ء ملاحظہ کریں۔

اعلان داخلہ

○ کمیونٹی ہیلتھ سائنسز ڈیپارٹمنٹ (CHS) آغاخان میڈیکل یونیورسٹی کراچی نے Epidemiology میں ماسٹرز ڈگری آفر کی ہے۔ یہ 18 ماہ کا کورس جولائی 96ء میں شروع ہوگا اور داخلہ سے قبل ایک ٹیسٹ دینا لازمی ہوگا۔

قابلیت میں درخواست دھندہ کا M.B.B.S یا ہیلتھ سائنسز میں ماسٹرز ہونا ضروری ہے اور اس کے علاوہ ہیلتھ فیلڈ میں تین سالہ عملی تجربہ رکھنا بھی ضروری ہے۔ داخلہ فارم کمیونٹی ہیلتھ سائنسز ڈیپارٹمنٹ آغاخان یونیورسٹی P.O بکس 35000 سٹیڈیم روڈ کراچی 74800 سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ مکمل درخواست فارم مورخہ 4 مئی 96ء تک 500 ٹیسٹ فیس کے ساتھ لئے جائیں گے۔

اعلان فیلوشپ

○ سنٹر فار نیوکلیئر سٹڈیز (CNS) اسلام آباد نے قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں اکتوبر میں شروع ہونے والے کورسز M.Sc نیوکلیئر انجنیئرنگ اور M.Sc سسٹم انجنیئرنگ کے لئے فیلوشپ دینے کا اعلان کیا ہے۔ یہ دو سال کا کورس ہوگا اور دوران کورس 4697 روپے ماہانہ فیلوشپ ایوارڈ دیا جائے گا۔

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 مئی 96ء ہے۔ اس فیلوشپ کے حصول سے قبل ایک تحریری امتحان بھی دینا لازمی ہوگا۔ یہ ٹیسٹ پشاور۔ اسلام آباد۔ لاہور۔ فیصل آباد۔ ملتان۔ کوئٹہ اور کراچی میں منعقد ہوگا۔

اعلان داخلہ پوسٹ گریجوایٹ میڈیکل کورسز

○ پوسٹ گریجوایٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ 6 عبدالرحمان چغتائی روڈ لاہور نے سال 97-96ء میں ڈپلومہ M.D M.S اور M.Phil میڈیکل کورسز میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ درخواست فارم انسٹی ٹیوٹ سے دستیاب ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4 مئی 96ء ہے

احمدی طلباء و طالبات کے لئے ضروری اعلان

○ وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جو کسی بھی یونیورسٹی، کالج یا تعلیمی ادارہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہوں یا اب داخلہ لے رہے ہوں وہ نظارت تعلیم میں قائم انفارمیشن سیل (Information Cell) کو مندرجہ ذیل معلومات ضرور بھجوائیں تاکہ دوسرے احمدی طلباء و طالبات جن کو ان ادارہ جات کے بارے میں معلومات درکار ہوں۔ اس سے استفادہ کر سکیں۔ اسی طرح اگر آپ کو کسی قسم کی معلومات یا راہنمائی درکار ہو تو بذریعہ ڈاک یا بالمشافہ معلومات نظارت تعلیم سے حاصل کرسکتے ہیں۔

(i) ڈگری / ڈپلومہ کورس کا تازہ ترین میرٹ اور داخلہ سے متعلقہ ضروری معلومات

(ii) اپنے شعبہ کا Prospectus

(iii) اگر ان کے علاوہ کوئی اور ضروری تعلیمی معلومات ہوں۔

طلباء و طالبات سے یہ بھی درخواست ہے کہ اگر وہ اپنے تعلیمی ادارہ کے علاوہ کسی اور تعلیمی ادارہ کے بارے میں معلومات بھجوا سکتے ہوں تو ضرور بھجوائیں۔ شکریہ

(نظارت تعلیم)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 7- اپریل-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 17 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 30 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر فاروق احمد لغاری نے کہا ہے کہ وفاقی اور چاروں صوبائی حکومتیں انسانی وسائل اور ذرائع کو صحیح طور پر بروئے کار لانے میں ناکام رہی ہیں۔ جس سے ملک میں نفسا نفسی اور انفرادیت کا رجحان زور پکڑ رہا ہے۔ اس کو ختم کرنے کے لئے لوگوں کو منظم کر کے ان کے درمیان باہمی تعاون اور امداد کے جذبے کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلی دفعہ مکمل سائنسی ریسرچ کے بعد پہاڑی نالوں کو کنٹرول کرنے کے منصوبے بنائے گئے ہیں۔ جن پر دو ارب روپے خرچ اور آئندہ دو تین سال میں مکمل ہوں گے۔ انہوں نے حکومت سے کہا کہ پرائمری تعلیم کے فروغ کے لئے تحریک شروع کی جائے۔

○ بھارت نے امریکی سینیٹر ہینک براؤن کو بھارت آنے اور مقبوضہ کشمیر جانے سے روک دیا ہے۔ سینیٹر براؤن پاکستان کے بعد بھارت کا دورہ کرنے والے تھے۔ لیکن بھارتی حکومت نے انہیں بھارت آنے کی اجازت نہیں دی۔ جس پر انہوں نے اس بھارتی فیصلے پر اظہار تشویش کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ وہ خود مقبوضہ کشمیر جا کر بھارتی فورسز کے ہاتھوں ہونے والی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا جائزہ لینا چاہتے تھے۔ اور سانحہ حضرت بل کا بھی جائزہ لینا چاہتے تھے۔

○ امریکی سینیٹر ہینک براؤن جو پاکستان کے دورے پر ہیں نے کہا ہے کہ امریکہ مسئلہ کشمیر کے سیاسی حل میں دلچسپی رکھتا ہے اور مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر اسے گہری تشویش ہے یہ باتیں انہوں نے کنٹرول لائن کے دورہ کے دوران کہیں۔

○ پاکستان کے معروف ایٹمی سائنس دان ڈاکٹر اے۔ کیو۔ خان نے کہا ہے کہ بھارت پاکستان پر حملے کی حماقت نہیں کرے گا۔ خدا کے فضل سے اس کے ہر ہتھیار کا پاکستان کے پاس توڑ موجود ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جدید دفاعی سامان نصف قیمت پر تیار کر کے فوج کو سپلائی کرنا شروع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم بھارت کی جنگی تیاریوں پر ہر وقت نظر رکھے ہوئے ہیں۔

○ پاکستان کے سابق کرکٹ کپتان عمران خان نے کہا ہے کہ وہ سیاست میں حصہ لینے کے بارے میں اپنے منصوبے کا جلد اعلان کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن نے پاکستان کے جمہوری اداروں کو تباہ کر دیا ہے۔

○ مسلم لیگی رہنما جاوید اشرف کے ختم قل کے موقع پر پولیس اور لیگی کارکنوں میں زبردست تصادم ہوا۔ اور لوہاری گیٹ سے شاہ عالمی دروازہ تک کا علاقہ میدان جنگ کا نظارہ پیش کرتا رہا۔ پولیس نے شدید شیلنگ کی۔ کئی شیل مسلم مسجد لوہاری گیٹ کے اندر گرے۔ اس وقت قائد حزب اختلاف اور دیگر مسلم لیگی لیڈر مسجد کے اندر موجود تھے۔ ایک شیل نواز شریف کے پاس آکر گرا۔ متعدد لیگی کارکن زخمی ہو گئے۔ کئی موٹر سائیکل اور دیگر گاڑیاں تباہ کر دی گئیں۔ مسلم لیگ (ج) کے ایک رہنما کی مارکیٹ نذر آتش کر دی گئی۔ مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ کیا اور ٹائروں کو آگ لگا دی۔ جھڑپوں کے دوران ایک ڈی ایس پی۔ سمیت چار پولیس اہلکار بھی زخمی ہو گئے۔ مسلم مسجد لوہاری کے باہر پولیس کی شیلنگ اور مظاہرین کے پتھراؤ کا سلسلہ دو گھنٹے تک جاری رہا۔ لیگی کارکن لوہاری کی تنگ گلیوں سے دستوں کی شکل میں نکل کر پولیس پر پتھراؤ کرتے رہے اور پولیس بھی وہی پتھر اور آنسو گیس کے شیل مظاہرین پر پھینکتی رہی۔ مظاہرین نے وہاں موجود ریڑھیوں کو الٹا کر آگ لگا دی اور ٹائر بھی جلائے۔ ہنگامہ آرائی کے الزام میں کئی نوجوانوں کو حراست میں لے لیا گیا۔

○ قائد حزب اختلاف اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں محمد نواز شریف نے مسلم مسجد لوہاری کے موذن اور مسجد کے خدمت گاروں کو پکڑنے۔ مسلم مسجد کو مقفل کرنے اور بعد ازاں مسجد کے اندر اور باہر مظاہرین اور خود قائد حزب اختلاف کی گاڑی پر شیلنگ کی شدید مذمت کی ہے۔ اور کہا ہے کہ پولیس نے مسجد کے تقدس کو پامال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ میں اب ہزاروں جاوید اشرف پیدا ہو چکے ہیں۔ جو تمام سازشیں ناکام بنا دیں گے۔

○ مسلم لیگی ورکر جاوید اشرف کے قتل کے خلاف فیصل آباد میں احتجاجی جلوس نکالا گیا۔ مظاہرین نے چوک جھال خانو آنہ کے چاروں طرف ٹریفک معطل کر کے ٹائروں کو آگ لگا دی۔

○ مسلم لیگی لیڈر اور رکن قومی اسمبلی جاوید ہاشمی نے کہا ہے کہ جاوید اشرف کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی اور ہم ملک دشمن حکومت ختم کر کے ہی دم لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مسلم لیگیوں نے یہ عہد کر لیا ہے کہ وہ جاوید اشرف کی طرح اپنے سینوں پر گولیاں کھائیں گے لیکن ظالم حکومت کے سامنے نہیں جھکیں گے۔

○ سپریم کورٹ کے فیصلہ کی روشنی میں لاہور ہائی کورٹ کے متاثرہ ججوں کو نئے مقدمات کی فراہمی پھر روک دی گئی ہے۔ کہا گیا ہے کہ متاثرہ جج مستقل چیف جسٹسوں کے تقرر کے بعد ہی ریگولر ہو سکتے ہیں کسی جج کو چیف جسٹس بنانے کے لئے اس سے سینئر ججوں کو سپریم کورٹ بھیجنا پڑے گا۔ آئین میں کہا گیا ہے کہ سپریم کورٹ کے ججوں کی تعداد پارلیمنٹ طے کرے گی لیکن 22 سال میں ایسا نہیں کیا گیا۔ موجودہ تعداد صدر اسحاق نے مقرر کی تھی۔ جس کو صدر لغاری بڑھا سکتے ہیں۔

○ پاکستان نے ورلڈ چمپئین سری لنکا کو سنگر ٹرافی ایک روزہ ٹورنامنٹ کے فائنل میں ایک انتہائی دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے کے بعد 43 رنز سے ہرا دیا۔ سری لنکا نے پاکستان کو 48.3 اوورز میں صرف 215 رنز پر آؤٹ کر دیا لیکن پاکستانی باؤلروں نے شاندار باؤلنگ کر کے کھیل پر گرفت مضبوط کر لی اور 34 ویں اوور میں سری لنکا کی پوری ٹیم کو 172 رنز پر آؤٹ کر کے ٹرافی جیت لی۔ ثقلین مشتاق مین آف دی میچ قرار پائے۔ جبکہ پاکستان کے کپتان عامر سہیل نے تیس ہزار ڈالر کا انعام حاصل کیا۔

○ بھارتی وزیر اعظم نرسیمہا راؤ نے کہا ہے کہ بھارت مسئلہ کشمیر پر پاکستان کے ساتھ بغیر کسی شرط کے مذاکرات کے لئے تیار ہے۔ تاہم انہوں نے کسی تیسرے فریق کی شراکت کو خارج از امکان قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ براہ راست مذاکرات کے لئے شملہ معاہدہ موجود ہے۔ جس کے تحت کشمیر سمیت تمام معاملات پر بات چیت کی جا سکتی ہے۔

○ بھارتی فوج کے ایک جنرل نے کہا ہے کہ امریکہ پرتھوی میزائل کی تیاری میں بھارت کی مدد کرے گا۔ بھارتی جنرل نے مزید بتایا کہ بھارت میں پرتھوی میزائل سے متعلق تربیتی پروگرام میں امریکی ماہرین نے بھی شرکت کی۔

مکان برائے فروخت
محلہ فیکٹری ایریا میں واقع مکان ڈبل سٹوری۔
برائے فروخت۔ فوری رابطہ کے لئے
فون نمبر 04524-211236 ربوہ
فون نمبر 05921-34028 ایبٹ آباد

انٹرنیشنل معیار کے مطابق بغیر ٹانکے کے
زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
فون: دوکان: 649 گھر: 212300

اسلام آباد۔ لاہور۔ کراچی میں جائیداد کی
خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمیر ایسوسی ایٹس
وڈ ایچ پلازا۔ ایف ۱۰ مرکز اسلام آباد
فون دفتر: 051-291578
051-291579

اٹھرا کی کامیاب
مرض اٹھرا علاجگاہ
مشہور دواخانہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
علامات: مردہ بچے پیدا ہونا۔ امید کا نقصان
حمل ہونا، لڑکیوں کا زندہ رہنا اور لڑکوں کا فوت ہو جانا
گوجرانوالہ
0431-264634
0431-219666

جڑی بوٹیوں سے تیار بالوں کی قدرتی غذا
عزیز ہیئر آئل
بالوں میں چمک، خوبصورتی اور مضبوطی پیدا کر کے بالوں کو بڑھاتا، گرنے اور سفید ہونے سے روکتا ہے۔
قیمت 65/-
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

سیل - سیل - سیل
کاپیوں کی ٹوٹ سیل جاری ہے۔ کاپیاں مندرجہ ذیل ریٹ پر خریدیں۔
5/- روپے والی کاپی 50/- فی درجن | 12/- والی کاپی 120/- فی درجن
8/- " " 80/- " | 15/- " " 144/- "
10/- " " 102/- " | 20/- " " 192/- "
نیز کتابیں، سکول بیگ اور سٹیشنری بھی بارعایت خریدیں۔
رؤف بکڈپو اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 212297

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا // اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے — ۲۵۰ روپے —
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 211434-212434
Fax: (04524) 534